سوال

(258)ہاتھ کے اشارہ سے سلام کہنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

ہاتھ کے اشارہ سے سلام کہنے کا کیا حکم ہے؟ (قاری)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اشارہ سے سلام کرنا جائز نہیں۔ سنت یہی ہے کہ داخل ہوتے ہی زبان سے سلام کہا جائے۔ اشارہ سے سلام کرنا اس لیے جائز نہیں کہ اس میں بعض کفار سے مشابہت ہے اور اس لیے بھی کہ اسے اللہ تعالیٰ نے مشروع نہیں کیا۔

تاہم اگر کوئی شخص دور ہونے کی وجہ سے کسی شخص کو اشارہ سے بھی سلام کرے، جسے وہ سمجھ سکے اور زبان سے بھی سلام کہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ ایسی حدیث بھی آئی ہے جو اس پر دلالت کرتی ہے۔ اس طرح جس شخص کو سلام کہا گیا ہے اگر وہ نماز میں مشغول ہو تو وہ اشارہ سے جواب دے سکتا ہے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے یہ بات ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 249

محدث فتویٰ